رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فون نمبر ۴۴۹

الفضل

روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | ۸ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ ، ۷ اخاء ۱۳۶۰ ہش ، ۷ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"دانت میں تکلیف ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ ہی اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین ؂

ربوہ ۵ اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت گزشتہ رات سے پیٹ میں درد کی تکلیف اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل و عاجل عطا کرے اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین ؂

● گیانا سے ہمارے مبلغ مکرم محمد اسلم قریشی صاحب نے اطلاع دی ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک ایک بچی عطا فرمائی تھی مگر یہ بچی مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۸۱ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مکرم قریشی صاحب کی اہلیہ کی طبیعت تاحال کمزور ہے صدمے کا بھی اثر ہے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم قریشی صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو اس صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور بچی کا نعم البدل عطا کرے اور اہلیہ صاحبہ کو مکمل صحت اور تندرستی بخشے۔

(وکالت تبشیر)

● مکرم مولانا برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ ملتان ۱۳ ستمبر ۱۹۸۱ء کو موٹر سائیکل اور بیل گاڑی کے ٹکرانے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے آپ کے ریڑھ کے مہرہ پر شدید ضرب لگی ہے آپ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب باسط بہاولپور کے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت آپ کی صحت یابی کے لیے دعا فرمائیں۔

(بشارت اللہ میر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی)

وقفِ جدید کا بجٹ

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید کے کام کو چلانے کیلئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے جماعتیں اس کے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔"

یاد رہے کہ وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں تین ماہ کا قلیل عرصہ رہ گیا ہے۔

ناظم مال وقفِ جدید

بحرِ حکمت کے موتی۔ جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا تعالیٰ نرم خوئی کو پسند کرتا ہے جو نرمی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا

زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں ہر شخص کیساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیئے

ارشاد باری تعالیٰ

(۱) فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ (طٰہٰ آیت ۴۵)

ترجمہ:۔ سو تم دونوں (یعنی اے موسیٰ اور اے ہارون) اُس (فرعون) سے نرم بات کہنا شاید وہ نصیحت پائے یا (خدا سے) ڈرے۔

(۲) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ۔

(آل عمران آیت ۱۶۰)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) تو اس عظیم الشان رحمت کی وجہ سے جو اللہ کی طرف سے (تجھے دی گئی) ہے ان کے لیے نرم واقع ہوا ہے اور اگر تو بد اخلاق اور سخت دل ہوتا تو یہ لوگ تیرے گرد سے تتر بتر ہو جاتے۔

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "نرمی جس چیز میں ہو اُس کو زینت دیتی ہے اور نرمی جس سے الگ کر لی جاتی ہے اُس کی یہ علیحدگی اسے بدنما بنا دیتی ہے۔" (مسلم)

"خدا نرم خُو (رفیق) ہے اور نرم خوئی کو پسند کرتا ہے اور نرم خوئی پر جو کچھ دیتا ہے وہ سختی پر یا اس کے علاوہ کسی اور چیز پر نہیں دیتا۔" (مسلم)

حضرت جریرؓ بن عبداللہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جو نرمی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔" (مسلم)

فرمایا "تین خصلتیں ایسی ہیں جس شخص میں ہوں گی خدا اپنے سائے کو اس پر پھیلائے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا یعنی (ا) کمزور کے ساتھ نرمی کرنا (ب) ماں باپ پر مہربانی کرنا (ج) اور غلام پر احسان کرنا۔

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"اخلاق کا درست کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ جب تک انسان اپنا مطالعہ نہ کرتا رہے یہ اصلاح نہیں ہوتی زبان کی بداخلاقیاں دشمنی ڈال دیتی ہیں اس لیے اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھنا چاہیئے۔ دیکھو کوئی شخص ایسے شخص کے ساتھ دشمنی نہیں کر سکتا جس کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھتا ہے پھر وہ شخص کیسا بیوقوف ہے جو اپنے نفس پر بھی رحم نہیں کرتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے جبکہ وہ اپنے قویٰ سے عمدہ کام نہیں لیتا اور اخلاقی قوتوں کی تربیت نہیں کرتا۔ ہر شخص کیساتھ نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۶)

(باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

قیمت:۔ ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ

۷ اخاء ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرتِ الٰہی کو جذب کرنے والا بنیادی خلق

ایک بہت بڑی صفت جو خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور رحم و فضل کو جذب کرنے کا موجب بنتی ہے یہ ہے کہ انتقام کی قدرت کے باوجود کسی ناگوار یا اشتعال انگیز بات کو برداشت کر لیا جائے اور نہ صرف یہ کہ قصوروار سے کوئی تعرض نہ کیا جائے بلکہ جواب میں رفق اور ملاطفت سے پیش آیا جائے۔ اسے عربی میں حلم اور اردو میں بردباری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ صفت سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ میں پائی جاتی ہے۔ اور پھر اس کے مبعوث کردہ رسولوں میں کیونکہ وہ صفات الٰہیہ کے مظہر ہوتے ہیں، پھر وہ اس صفت سے اپنے متبعین کو بھی بطور خاص متصف کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے۔ وہ اگر چاہے تو اپنے بندوں کی نافرمانی پر فوری گرفت کر کے انہیں ان کے لئے سزا دے ڈالے اور انہیں تلافیٔ مافات کی مہلت ہی نہ ملے۔ لیکن وہ چونکہ حلیم بھی ہے اسی لئے قدرت رکھنے کے باوجود چشم پوشی اور درگذر سے کام لیتا ہے۔ چنانچہ وہ اپنی اس سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

(فاطر آیت ۴۶)

ترجمہ:۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے کاموں کی وجہ سے پکڑنا شروع کر دیتا تو زمین کی سطح پر کسی جاندار کو زندہ نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک مدت تک ڈھیل دیتا ہے۔ پھر جب ان کی مقررہ مدت آجاتی ہے تو ثابت ہو جاتا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے حلیم ہونے کا بار بار ذکر کیا ہے کہیں فرمایا ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (یعنی اللہ بہت بخشنے والا اور بردبار ہے۔) کہیں یہ دلائل باور کرایا ہے کہ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ (یعنی اللہ بہت جاننے والا اور بہت سمجھ بوجھ سے کام لینے والا ہے۔) اور کہیں امر ذہن نشین کرایا ہے۔ کہ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ (یعنی اللہ مستغنی اور تحمل والا ہے) لیکن ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی صفت حلم سے غلط رنگ میں فائدہ نہیں اٹھانا چاہیئے۔ بلکہ انہیں اس کی خشیت اختیار کر کے نافرمانی سے بچنا چاہیئے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۲۳۶)

ترجمہ:۔ اور جان لو کہ تمہارے دلوں میں جو کچھ بھی ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ پس تم اس بات سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بردبار ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کے صفتِ حلم سے متصف ہونے کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے:۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۱۱۴)

ترجمہ:۔ یقیناً ابراہیم بڑا نرم دل اور بردبار تھا۔

اور پھر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرزند کے پیدا ہونے کی بشارت دی تو اس فرزند موعود یعنی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے متعلق فرمایا:۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ (الصّٰفّٰت آیت ۱۰۲)

ترجمہ:۔ پس ہم نے اسے (ابراہیم کو) ایک بڑے بردبار لڑکے (اسمٰعیل کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم آیت ۵) کی رو سے اخلاق کے انتہائی بلند مقام پر فائز تھے اور کیوں نہ ہوتے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہی اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کی غرض سے تھا جیسا کہ خود آپ کے اپنے ارشاد اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ سے ظاہر ہے۔ جہاں آپ نے دیگر اخلاقِ فاضلہ کا نہایت دلربا حسین و جمیل نمونہ پیش فرمایا وہاں حلم اور بردباری کا ایسا دل موہ لینے والا نمونہ آپ کے وجود باجود میں دنیا کے سامنے آیا کہ اپنے تو پھر اپنے ہی تھے خطرناک سے خطرناک دشمن بھی رام ہوئے بغیر نہ رہے۔ پھر آپ نے اپنے اصحابؓ کو بھی حلم اور بردباری کی صفت سے ایسا متصف کر دکھایا کہ وہ بھی آپ ہی کی طرح قریش مکہ کے انسانیت سوز مظالم کو نہ صرف صبر سے برداشت کرتے چلے گئے بلکہ باوجود قدرت رکھنے کے انتقام کے جذبہ کو کبھی ابھرنے ہی نہیں دیا اور ہمیشہ درگذر سے کام لیا وہ کیوں نہ حلم کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہی نصیحت فرماتے تھے کہ "پہلوان وہ نہیں ہے جو لوگوں کو کشتی میں پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت طیش میں نہ آئے بلکہ اپنے نفس پر قابو رکھے۔" (بخاری کتاب الادب) اور یہ کہ "جو شخص باوجود قدرت کے غصہ کو ضبط کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن سب کے سامنے بلا کر انعام خاص کا مستحق ٹھہرائے گا" (ترمذی ابواب البر والصلہ)

چونکہ حلم نصرتِ الٰہی کو جذب کرنے والا بنیادی خلق ہے اس لئے سیدنا حضرت اقدس نے اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ہمیں مخاطب کر کے جس خلق کو اپنے اندر پیدا کرنے پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ حلم ہی ہے۔ ہم حضور اقدس کے ارشادات میں سے چند ارشادات بطور نمونہ یہاں درج کر کے اپنی معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

(۱) "کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر اندر سے بھیڑیے ہیں۔ بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں اور اندر سے سانپ ہیں سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے۔ جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔" (کشتی نوح)

(۲) "تم اس وقت سن رکھو کہ تمہارے فتحمند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابلہ میں تمسخر کی باتیں کرو یا گالی کے مقابل پر گالی دو کیونکہ اگر تم نے یہ راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہونگی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے اوپر دو خصلتیں جمع کر لو ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۳۲۵)

(۳) "جب تک (اخلاق میں) تبدیلی نہ ہوگی۔ تب تک تمہاری قدر اس کے نزدیک کچھ نہیں خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ حلم اور صبر اور عفو جو کہ عمدہ صفات ہیں ان کی جگہ درندگی ہو۔ اگر تم ان صفات حسنہ میں ترقی کرو گے تو بہت جلد خدا تک پہنچ جاؤ گے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۵)

(۴) "گالیاں سنکر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

توبہ

نفس کی صدق سے ندامت توبہ
خاصۂ عظمت و کرامت توبہ
سیلیٔ وحشت و معاصی ہہ سو
"جامۂ عصمت و حفاظت توبہ"

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا دورہ انڈونیشیا

دورانِ قیام آپکی تربیتی اور تبلیغی مساعی اور خطابات

مرسلہ: شعبہ تصنیف وکالت تبشیر تحریک جدید

مورخہ ۳۰ر مئی بروز ہفتہ بوقت ساڑھے پانچ بجے شام مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر مع محترمہ بیگم صاحبہ بذریعہ جاپان ایرلائنز جاکرتہ (انڈونیشیا) کی ایئرپورٹ "جلیم" پر وارد ہوئے۔ ایئرپورٹ پر مکرم مرتولو صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا۔ مکرم احمد سوریامینا صاحب نائب پریذیڈنٹ۔ مکرم حاجی صدرالدین یحیٰی پونتو صاحب۔ مکرم عبدالباسط صاحب اور خاکسار کے علاوہ بعض مستورات بھی آپ کے اور محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے موجود تھیں۔ ایئرپورٹ سے آپ رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کے استقبال کے لئے مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے ممبران، صدر لجنہ اماء اللہ اور دیگر معززین موجود تھے۔ مہمان نوازی کی کمیٹی کے سیکرٹری مکرم گنادن صاحب (GUNADAN) نے آپکی خدمت میں ابتدائی آٹھ یوم کا پروگرام پیش کیا۔ جس کو آپ نے منظور فرمایا۔ مورخہ ۳۱ر مئی بروز اتوار صبح دس بجے آپ مسجد "ہدایت" جاکرتہ میں تشریف لائے۔ جہاں قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مکرم مرتولو صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے انگریزی زبان میں آپکی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اور جماعت کے مساعی کی مختصر رپورٹ پیش کی اس کے جواب میں آپ نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ نے آیت

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ ھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ

(العنکبوت آیت نمبر ۲)

کی تفسیر و تشریح کرتے ہوئے فرمایا۔

"اس وقت جماعت احمدیہ بعض ممالک میں بعض ابتلاؤں میں سے گذر رہی ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے الٰہی جماعتوں کے متعلق واضح طور پر فرما دیا ہے۔ کہ ابتلاؤں کی بھٹی میں سے گذرے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ پچھلے چند سال کے عرصہ میں بعض ممالک میں جماعت پر مخالفین کی طرف سے کئی قسم کے دباؤ ڈالے گئے۔ لیکن ان ابتلاؤں سے نہ تو ہمیں گھبرانے کی ضرورت ہے اور نہ پریشان اور مایوس ہونے کی ضرورت ہے۔ مومن تو مایوس ہو ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ میری رحمت سے صرف کافر ہی مایوس ہوا کرتے ہیں۔ میری رحمت سے مومن مایوس نہیں ہوا کرتے یہ اللہ تعالیٰ کی مشیت ہے کہ جب دنیا الٰہی جماعتوں کو تباہ کرنے کی کوشش کرتی ہے اور الٰہی جماعتیں اپنے آپ کو بالکل بے بس سمجھنے لگتی ہیں تو ان کے دل سے یہ آواز آنی شروع ہو جاتی ہے کہ متیٰ نَصْرُ اللّٰہِ تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اپنی قربانیوں کو انتہا تک پہنچانے کے بعد خدا کی نصرت ملتی ہے اور پھر ایسی ترقی اور کامیابی نصیب ہوتی ہے جس کو دنیا کی قومیں مل کر بھی روک نہیں سکتیں۔ یہ بات یاد رکھیں۔ یہ الٰہی وعدہ ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَ لَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ

(سورۃ البروج آیت ۱۵)

اس وقت میں آپ لوگوں سے یہی درخواست کروں گا کہ آپ کبھی بھی مایوس نہ ہوں اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ ہے اس کی نصرت ہمارے پہلو بہ پہلو چل رہی ہے پس آپ اپنی کوششوں کو تیز سے تیز تر کر دیں۔ جب آپ اپنی کوششیں اس مقام تک پہنچا دیں گے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول مقام ہے تو پھر آپ دیکھیں گے کہ خدا تعالیٰ کی نصرت آپ کے شامل حال ہو جائے گی۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ کوئی جماعت بغیر قربانی کے ترقی نہیں کر سکتی ہماری جماعت شروع سے قربانی کرتی چلی آرہی ہے پس آپ اپنے مقام کو پہچانیں اور سستیاں ترک کر دیں اور جماعت کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ اس پیغام کو جو حضرت اقدس کے ذریعہ دنیا کو دیا گیا دوسروں تک پہنچائے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں مرتا ہے اس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو مردہ مت کہو وہ دائمی زندگی کے وارث ہیں۔ پس یہ بڑا سستا سودا ہے"

آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

مورخہ یکم جون بروز سوموار شام چھ بجے آپ نے مکرم محمد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس عاملہ کے ہاں مع محترمہ بیگم صاحبہ دعوت طعام میں شرکت فرمائی کھانے کے بعد احباب سے تعارف ہوا۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

مورخہ ۲ر جون بروز بدھ وار آپ مع بیگم صاحبہ محترمہ "جلیم" سے جزیرہ بالی کیلئے روانہ ہوئے مکرم عبدالباسط صاحب سیکرٹری برائے قافلہ محترمہ خدیجہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اور خاکسار بھی ہمرکاب تھے۔ بالی کے ہوائی اڈہ پر وہاں کی جماعت کے صدر مکرم راجیتو صاحب اور دیگر احباب مع مستورات و بچگان آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ وہاں سے آپ رہائش گاہ پر تشریف لائے اور احباب جماعت سے ملاقات کی جماعتی مساعی کا جائزہ لینے کے بعد تبلیغ کے سلسلہ میں ہدایات دیں اور فرمایا کہ اس جگہ کی اہمیت کے پیش نظر یہاں ایک مرکزی مبلغ ہونا چاہیئے۔ بعد میں مکرم مرزا محمد ادریس صاحب کی تقرری یہاں کر دی گئی۔

مورخہ ۴ر جون کو آپ نے بالی میں ہی قیام کیا اور مورخہ ۵ر جون کو مکرم صدر صاحب (مسٹر راجیتو) کے ہوٹل میں آپ نے خطبہ جمعہ پڑھا۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں ایک کامل اور مکمل مذہب دیا ہے اور اس زمانہ میں حضرت اقدس کی جماعت میں شامل ہو کر ہم نے عہد کیا ہے کہ ہم دینِ حق کی تعلیم کا نمونہ بن کر دکھائیں گے۔ ہم سب کی یہ ذمہ داری ہے کہ دینِ حق کی تعلیم پر نہ صرف خود عمل کریں بلکہ اس حسین تعلیم کو دوسروں تک بھی پہنچائیں۔

آپ نے فرمایا نامساعد حالات میں آپ کو ڈرنا یا گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ فرمان خداوندی

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ

کے مطابق جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دن رات خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اسی طرح آپ بھی حتی المقدور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ جو پیغام حضرت اقدس لے کر آئے ہیں اس پیغام کو ہر گھر میں ہر شخص تک پہنچائیں۔ دنیا میں کوئی ایسا قانون نہیں جو اپنے اعتقاد کو دوسروں تک پہنچانے میں روک بن سکے اگر جلسوں اور لٹریچر کی اشاعت میں روک ہے تو انفرادی تبلیغ میں تو کوئی روک نہیں آپ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو تبلیغ کر سکتے ہیں۔ بالی میں آکر سب سے بڑی بات جو میرے لئے خوشی کا باعث ہوئی ہے وہ ان لوگوں سے ملاقات ہے جو ہندوؤں سے اسلام میں آئے ہیں۔ ان کو میں کہتا ہوں کہ وہ اپنے خاندان کے افراد کو نہ بھولیں اور ان کو اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس کرائیں۔ ہمارا کام کوشش کرنا ہے اور اس کا مقبول نتیجہ پیدا کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔

جب حضرت اقدس نے دعویٰ فرمایا تو اس وقت آپ کی ایک بیوی نے بیعت نہ کی۔ آپ کے خاندان کے بعض افراد احمدی نہ ہوئے لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کے خاندان کا سلسلہ حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے شروع کیا آپ کے بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد اور آپ کے پوتے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ آپ کے جانشین بنے اور میں حضرت اقدس کا پوتا ہوں اور پیشگوئیوں کے مطابق آپ کے خاندان نے ہر لحاظ سے بہت ترقی کی ہے اور یہ ترقی جاری ہے۔ اور یہ خدا کا بہت بڑا فضل ہے مطلب یہ ہے کہ جو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ گھاٹے میں نہیں رہتا۔ اس لئے آپ بھی خدا کی راہ میں اپنی جانوں مالوں اور اوقات کو قربان کریں پھر یقیناً آپ کو بھی کامیابی نصیب ہوگی۔

آج سے ۸۰ سال قبل حکومت برطانیہ اور عیسائیت پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے ماتحت برطانیہ پر رات ہے

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

مگر احمدیت پر رات نہیں آتی ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب احمدی دنیا کے اکثر حصوں میں موجود ہیں ۔ اور جماعت دن بدن ترقی کر رہی ہے جو بھی قربانی کرے گا ترقی کریگا ۔ لہذا آپ خدا کی راہ میں ہر قسم کی قربانی دیں ۔ خطبہ کے بعد نماز جمعہ ہوئی ۔ اس کے بعد آپ نے کھانا تناول فرمایا ۔ ازاں بعد دو گھنٹہ تک احباب جماعت کے مختلف سوالات کے جوابات دیتے رہے ۔ یہ محفل نہایت کامیاب رہی ۔ اور احباب کیلئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوئی ۔

مورخہ ۶ رجون بروز ہفتہ بوقت تین بجے آپ بمعہ قافلہ بذریعہ ہوائی جہاز واپس جاکرتہ تشریف لائے ۔ مورخہ ۷ رجون بروز اتوار آپ نے جاپان میں بڑھتی ہوئی تبلیغی ضروریات کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں ایک تار جاپان میں مشن ہاؤس خریدنے کے متعلق بھجوائی ۔ شام چھ بجے مکرم ذاکر حلیم صاحب (جو کہ مکرم یحییٰ پونتو صاحب کے داماد ہیں) کے ہاں دعوتِ طعام میں شرکت کی اور وہیں نماز مغرب و عشاء جمع کرکے ادا کی گئیں ۔

مورخہ ۸ رجون بروز سوموار بوقت دس بجے آپ جاکرتہ سے جماعت احمدیہ بوگر کے دورہ پر روانہ ہوئے جو کہ جاکرتہ سے ساٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ وہاں پر کثرت سے اردگرد کی جماعتوں کے احباب مرد و زن آپکے استقبال کے لئے جمع تھے ۔ مسجد "الفضل" بوگر میں تلاوت قرآن کریم کے بعد عارف دستمان صاحب صدر اور مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب مبلغ جماعت احمدیہ بوگر نے خوش آمدید کے ایڈریس انگریزی زبان میں پڑھے ۔ اس کے جواب میں آپ نے تقریر فرمائی ۔ آپ نے فرمایا ۔

ہم سب احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ خوب تبلیغ کریں ۔ لوگ اگر مخالفت کرتے ہیں تو ان کو مخالفت کرنے دو ۔ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں تباہ نہیں کر سکتی ۔ میں جماعت کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں ۔ اور یہ میری ڈیوٹی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى

کہ مومنوں کو بار بار انکی ذمہ داریاں یاد کراؤ ۔

پس تمام بوڑھے نوجوان بچے اور عورتوں کو اپنی ڈیوٹی سمجھنی چاہیئے اور تبلیغ کرنی چاہیئے اب سونے کا وقت نہیں ۔

اس کے بعد آپ نے دعا کروائی اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا ۔

اس کے آپ بمعہ قافلہ وہاں سے روانہ ہوکر موضع CIPAYONG میں مکرم ایم حنفی صاحب کے گھر تشریف لے گئے جہاں آپ نے کھانا تناول فرمایا اور دعا کے بعد آپ وہاں سے جماعت احمدیہ چیانجور کے لئے روانہ ہوئے چیانجور کے اردگرد نو جماعتیں ہیں جو آپ کے استقبال کے لئے جمع تھیں ۔

مسجد میں تلاوت قرآن مجید کے بعد سیکرٹری صاحب تعلیم نے آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا ۔ جس کا آپ نے انگریزی میں جواب دیا ۔ اس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے ۔

آپ نے فرمایا کہ آپ سب لوگ حضرت اقدس کی روحانی اولاد ہیں ۔ یہ خدا تعالیٰ کا آپ لوگوں پر بڑا فضل ہے ۔ خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس کو الہام فرمایا ۔

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

انڈونیشیا کے متعلق بھی بتایا گیا ہے کہ یہ بھی دنیا کا کنارہ ہے ۔ اور اسی طرح جن ممالک کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ دنیا کے کنارے پر واقع ہیں مثلاً انگلینڈ ۔ ماریشس اور ناروے وغیرہ ان میں جماعت ہائے احمدیہ قائم ہیں ۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ کیا جماعت حضرت اقدس کی بعثت کی غرض کو پورا کر رہی ہے ۔ خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس کو الہاماً فرمایا ۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

اور پھر فرمایا

"تیری اولاد ملکوں میں پھیلے گی"

آپ سب حضور کی روحانی اولاد ہیں ۔ خدا تعالیٰ کی بعض پیشگوئیاں اور وعدے مشروط ہوتے ہیں ۔ اگر جماعت ان وعدوں کو پورا نہیں کرے گی تو خدا تعالیٰ بھی ان سے ایسا ہی سلوک کرے گا لہذا آپ سب لوگوں کا فرض ہے کہ ان تمام شرائط کو پورا کریں ۔ جن کا آپ نے بیعت کے وقت اقرار کیا ہے ۔ اور جن کی وجہ سے آپ حضرت اقدس کی روحانی اولاد کہلاتے ہیں

آپ سب کو چاہیئے کہ ان تمام ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھیں اور نبھائیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ پر عائد ہوتی ہیں ۔ ہمارا نمونہ حضرت اقدس کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہیئے یہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ اپنی جماعت کی خود حفاظت کرے گا اور کوئی اس کو تباہ نہیں کر سکتا ۔ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جو پورا ہوکر رہیگا اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی ۔ اور احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا ۔

وہاں سے آپ بمعہ قافلہ بنڈونگ کے لئے روانہ ہوئے ۔ جو وہاں سے ساٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک بڑا شہر ہے ۔ شام سات بجے وہاں پہنچے اور مکرم احمد سوریا مینا تا صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے گھر قیام فرمایا

مورخہ ۹ رجون بروز منگل وار بوقت ایک بجے دوپہر مکرم ایم حنفی صاحب نے باؤنڈنگ میں اپنے دوسرے گھر میں آپکو کھانے پر مدعو کیا جس میں آپ نے بمعہ محترمہ بیگم صاحبہ اور دیگر افرادِ قافلہ شرکت فرمائی ۔ اور دعا فرمائی ۔ شام پانچ بجے احباب جماعت بنڈونگ نے آپ کے اعزاز میں مسجد "مبارک" میں ایک تقریب منعقد کی ۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم جوینی صاحب صدر جماعت احمدیہ بنڈونگ نے خوش آمدید کہا اور ایڈریس پیش کیا ۔ جس کے جواب میں آپ نے خطاب فرمایا ۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے

آپ نے فرمایا ۔

حضرت اقدس کا وجود رحمت ہے ۔ لیکن اگر لوگوں نے آپ کے پیغام کی طرف توجہ نہ کی تو وہ خدا تعالیٰ کی گرفت میں آئیں گے ۔ حضرت اقدس کی بعثت کے شروع سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی نصرت قدم قدم پر آپ کے شامل حال رہی ہے ۔ وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہ بچ سکے جیسے الیگزنڈر ڈوئی اور لیکھرام وغیرہ

حضرت اقدس کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا

"یَاْتِیْ عَلَیْکَ زَمَانٌ کَزَمَانِ مُوْسٰی"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہا تھا آگے بڑھو ۔ قربانی کرو ، تو تم خدا کے انعامات اور برکات کے وارث بنو گے ۔ مگر انہوں نے جواب دیا

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ

مطلب یہ کہ ہم قربانی کرنے کیلئے تیار نہیں ۔ اس طرح جماعت احمدیہ کو بھی وارننگ ہے کہ خواہ وہ کسی ملک میں ہو اگر اس نے صحیح طور پر قربانی نہ کی تو کامیابی اور ترقی حاصل نہیں ہوگی ۔

حضرت اقدس نے اپنی کتاب "فتح اسلام" میں فرمایا ہے کہ

"خدا تعالیٰ کے حکم سے جو بیج میں نے بویا ہے وہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور پھولے گا اور اس کی شاخیں ثمر آور ہوں گی ۔ تو میں اس سے فائدہ اٹھائیں گی ؟"

اگر آپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح قربانیاں نہ دیں تو آپ سے بھی ویسا ہی سلوک ہوگا ۔ خدا تعالیٰ رحمان اور رحیم ہے ۔ اگر بندے توجہ کریں تو خدا تعالیٰ ان پر رحم کرے گا ۔ خدا تعالیٰ بہت پیار کرنے والی ہستی ہے اور خدا تعالیٰ کے پیار کا تقاضا یہی ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر ادا کریں ۔ حضرت اقدس کے جانشین ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے چلے آرہے ہمیں یہ فکر نہیں ہونا چاہیئے کہ پیشگوئیاں پوری نہ ہوں گی کیونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ تیرے ماننے والے کثرت سے دنیا میں پھیل جائیں گے حضرت مصلح موعود نے اپنی تفسیر کبیر میں بعض آیات کی تفسیر میں لکھا ہے کہ ۱۹۹۰ء کے بعد جماعت کی ترقی کے آثار زیادہ نمایاں ہوں گے اور مخالفین

(باقی صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیدالاضحیہ کے متعلق چند ضروری ہدایات

۱ ۔ عید کے دن غسل کر کے حسب توفیق اچھے اور صاف ستھرے کپڑے پہنے جائیں نیز عید کے دن خوشبو لگانا مسنون ہے ۔

۲ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عید کی نماز میں مردوں کے علاوہ خواتین اور بچے بھی شامل ہوں ۔ خواتین اگر شرعی عذر کے باعث نماز میں شامل نہیں ہو سکتیں تو عیدگاہ ضرور جائیں اور کسی قریبی جگہ سے خطبہ سنیں ۔

۳ ۔ عید کی نماز باجماعت ہی ہو سکتی ہے اکیلے پڑھنا جائز نہیں اس لئے یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ نماز کے مقررہ وقت سے قبل ہی عیدگاہ پہنچ جائیں ۔

۴ ۔ نماز عید کے لئے جاتے اور آتے ہوئے تکبیر و تحمید بلند آواز سے کی جائیں ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔

یہی تکبیریں نویں ذوالحج کی صبح سے تیرہویں ذوالحج کی عصر کی نماز تک پڑھی جائیں ان اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں بھی ان کا وِرد رہنا چاہیئے ۔

۵ ۔ نمازِ عید کے لئے جانے اور آنے کیلئے دو علیحدہ راستے اختیار کئے جائیں یہی سنت ہے ۔

۶ ۔ عید کی نماز کے لئے اذان اور اقامت نہیں کہی جاتی ۔ تکبیر تحریمہ اور ثناء کے بعد پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں کھڑے ہونے کے بعد پانچ تکبیریں ہوتی ہیں ۔ تکبیروں کے دوران ہاتھ سینہ پر باندھنے کی بجائے کھلے چھوڑ دیئے جائیں اور ہر تکبیر کے لئے ہاتھ کانوں کی لَو تک اٹھائے جائیں ۔

۷ ۔ نماز عید کے بعد قربانی دینا سنت ابراہیمی ہے ۔ ہر ذی استطاعت شخص کو قربانی دینی چاہیئے قربانی ۱۰ ذوالحج سے ۱۲ ذوالحج تک دی جا سکتی ہے قربانی کے جانور بکرا ۔ مینڈھا ۔ دُنبہ گائے ۔ اور اونٹ ہیں جن میں کسی نوعیت کا کوئی نقص نہیں ہونا چاہیئے ۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنِ کریم کا ہر لفظ اپنے اندر حکمت رکھتا ہے

(مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا)

قرآن کریم کی اَن گنت خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ ہے کہ اس کا ہر لفظ اپنے اندر حکمت رکھتا ہے۔ اس کا کوئی لفظ ایسا نہیں جو کسی اہم غرض کو پورا نہ کرتا ہو۔ بعض دفعہ بادی النظر میں ایک لفظ زائد معلوم ہوتا ہے اور خیال گزرتا ہے کہ شاید اس لفظ کے بغیر بھی مفہوم میں کوئی فرق نہ آتا۔ لیکن غور کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اس بظاہر زائد نظر آنیوالے لفظ میں ایک اہم حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ ایسے زائد الفاظ کی بہت سی اغراض ہیں جن کی طرف حضرت مصلح موعود نے "تفسیر کبیر" میں متعدد مقامات پر بڑے حسین پیرایہ میں توجہ دلائی ہے میں اس وقت ایک آیت کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں جسے پڑھتے ہوئے یہ خیال آیا کہ اس میں ایک لفظ بظاہر زائد ہے چونکہ ہمارا یہ یقین اور ایمان ہے کہ قرآن کریم میں کوئی لفظ بلکہ کوئی حرف اور حرکت بھی زائد نہیں اس لئے اس قسم کا سوال انسان کو تحقیق اور تدبر کی طرف راغب کر دیتا ہے اور ہر شخص اپنی بساط کے مطابق کچھ نہ کچھ حاصل کر لیتا ہے چنانچہ اسی سلسلہ میں ایک آیت قرآنیہ کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

يَا بَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

(اعراف آیت ۳۲)

اے بنی آدم تو تم ہر مسجد کے قریب اپنی زینت (کے سامان) اختیار کر لیا کرو

اس آیت میں "زِيْنَتَكُمْ" میں "كُمْ" زائد معلوم ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "ہر مسجد کے قریب زینت (کے سامان) اختیار کر لیا کرو" میں اپنی ذات میں مکمل مفہوم بیان کیا گیا ہے اور "كُمْ" یعنی "اپنی" کے لفظ کے زیادہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی لیکن جب ہم غور کرتے ہیں تو "كُمْ" کے لفظ میں جس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس کا ادراک کر کے ہماری روح وجد میں آجاتی ہے وجہ یہ ہے کہ اگر صرف یہ حکم ہوتا کہ اے بنی آدم ہر مسجد کے قریب زینت کے سامان اختیار کر لیا کرو تو اس کے نتیجہ میں غریب لوگوں کو بے چینی اور پریشانی لاحق ہو جاتی کہ ہم تو غریب ہونے کی وجہ سے زینت کے سامان مہیا کرنے سے محروم ہیں، ہم کس طرح اور کیسے اس حکم کی تعمیل کریں۔ بے شک "

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

کی آیت بھی ہمارے دل کو تسلی دیتی ہے کہ ہم سے اللہ تعالیٰ ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا جو ہمارے بس میں نہیں لیکن اس عام قانون کے علاوہ خود اس جگہ بھی اللہ تعالیٰ نے "كُمْ" کا لفظ زائد کر کے ایک وسیع مضمون بیان کر دیا ہے اور وہ یہ کہ اے بنی نوع انسان۔ میں تم سے یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ تم قرض لے کر یا دوسرے ذرائع سے زینت کے سامان مہیا کر کے مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے آیا کرو۔ بے شک میرا دربار تمام درباروں سے بڑا ہے اور بے شک جب انسان کسی بڑے آدمی سے ملاقات کے لئے جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ بہترین لباس استعمال کرے اور بے شک خدا کے دربار میں حاضر ہونے کے لئے بھی یہ ضروری ہے کہ انسان اچھا لباس استعمال کرے لیکن خدا تعالیٰ صرف بادشاہ ہی نہیں، صرف حاکم ہی نہیں، صرف مالک ہی نہیں بلکہ وہ ربّ بھی ہے اس کے مقابلہ میں ماں باپ کی حیثیت کوئی حقیقت نہیں رکھتی اس لئے فرمایا اے بنی آدم میں تم سے یہ مطالبہ نہیں کرتا کہ جب بھی نماز کے لئے مسجد میں آؤ بہترین لباس پہن کر آؤ کیونکہ یہ بات تمہاری طاقت سے باہر ہے۔ میں صرف یہ حکم دیتا ہوں کہ جو اچھا لباس تمہارے پاس موجود ہو وہی پہن کر میرے دربار میں حاضر ہو جاؤ اور اگر لباس سادہ اور پرانا بھی ہوگا اور تم اپنی بساط کے مطابق اسے صاف رکھنے کی کوشش کرو گے اور اسے پہن کر مسجد میں آؤ گے تو میں تمہارے اس سادہ اور پرانے لباس کو بھی قبول کر لوں گا کیوں کہ مجھے تمہارے لباس سے کوئی غرض نہیں مجھے تو یہ غرض ہے کہ تمہارے دل کے جذبات کیسے ہیں اور حقیقت میں تو مجھے تمہارے جذبات کی بھی ضرورت نہیں بلکہ خود تمہیں اپنی زندگی کے مقصود کو حاصل کرنے کے لئے ان پاکیزہ جذبات کی ضرورت ہے۔

اب دیکھیں صرف "كُمْ" یعنی "اپنی" کا لفظ زائد کر کے معنوں میں کس قدر وسعت پیدا کر دی گئی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ جہاں تک محض ستر کا تعلق ہے ایک لباس جو اسلامی شریعت کے مطابق مرد یا عورت کے سر ڈھانپنے کے لئے کافی ہو وہ نماز کی ادائیگی کے لئے بھی کافی ہوگا لیکن شریعت کی بنیاد محض فقہ پر نہیں فقہ تو بعض دفعہ کم از کم شرائط بیان کرتی ہے اور ایسا ہونا بھی چاہیئے لیکن اسلامی شریعت کی اصل بنیاد جذبات محبت اور خلوص پر ہے اگر ایک شخص باوجود فارغ البالی کے صرف اتنا لباس پہن کر بازاروں میں پھرے یا سکولوں میں، یا دفاتر میں، یا سوشل اجتماعوں میں جائے جو ستر کی کم از کم شرائط کو پورا کرتا ہے تو لوگ اسے دیکھ کر یا برا منائیں گے یا اس پر ہنسی اور ٹھٹھا کریں گے مثلاً ایک شخص صرف بنیان اور گھٹنوں سے ذرا نیچے تک ایک نیکر پہن کر باہر نکل جائے اور لوگوں کی مجالس میں شامل ہو اور اس کے پاس پورا لباس پہننے کی استطاعت بھی ہو تو اس کا یہ فعل ہر سمجھدار انسان کی نظر میں قابلِ ملامت ہوگا کیونکہ لباس کی غرض محض سر ڈھانپنا نہیں بلکہ جائز زینت بھی اس کی اغراض میں سے ایک اہم غرض ہے ہاں اگر کوئی شخص انتہائی مفلس اور غریب ہو تو اگر وہ اتنا لباس بھی پہنتا ہے جتنا کم از کم ستر کے لئے ضروری ہے تو اس پر کوئی گرفت نہیں اور اسلامی سوسائٹی کا فرض ہے کہ اس کی بھی تعظیم کرے لیکن اگر ایک شخص استطاعت ہونے کے باوجود محض ستر ڈھانپنے والا لباس پہن کر لوگوں سے ملتا ہے تو یہ امر یقیناً قابلِ اعتراض ہوگا۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہونیوالا انسان اگر استطاعت کے باوجود محض ستر ڈھانپنے والے لباس پر ہی اکتفا کرتا ہے تو گو شریعت کے ظاہری مفہوم کے لحاظ سے وہ مجرم نہیں سمجھا جائیگا لیکن اس کا یہ طریق بتا رہا ہوگا کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کے دربار کی کوئی وقعت نہیں۔ بس یہ مسئلہ محض فقہ کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کا تعلق انسانی جذبات کے حسن اور رعنائی سے ہے۔ اس کا تعلق تمدن، ثقافت اور تہذیب سے ہے۔ کاش اگر ہم اسلامی احکام کو محض فقہ کی عینک سے نہ دیکھیں بلکہ اس نگاہ سے دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اُمتِ مسلمہ کو ایک متمدن اور مہذب امت بنانا چاہتا ہے تو پھر ہم اپنی رغبت سے ان احکام پر عمل پیرا ہوں گے اور یہ عمل ہمارے اندر خشک زہر کا کھرورا پن پیدا نہیں کرے گا بلکہ ہمارے اندر نیت کے حسن کو اجاگر کرنیوالا ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُمتِ مسلمہ کو خیر امت بنایا ہے ہمارا یہ فرض ہے کہ ساری دنیا پر یہ ثابت کریں کہ ہم خیر امت کے افراد ہیں اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم احکام قرآنیہ اور ارشادات نبویہ کو اس نظر سے دیکھیں کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نہ صرف ہمیں مرنے کے بعد اپنی مرضی کی جنتوں میں داخل کرنا چاہتا ہے اور اس دنیا میں بھی ایک مذہب اور متمدن قوم بنانا چاہتا ہے ہاں ایسی مہذب قوم جس کی تہذیب کا خمیر رضائے الٰہی ہو۔

انہی احکام میں سے مسجد میں صاف ستھرا لباس پہن کر جانے کا بھی حکم ہے ہماری جماعت کے لوگوں کو خصوصاً دیہات میں رہنے والوں کو اس حکم کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یعنی مساجد میں جاتے وقت یا دوسرے دینی یا دنیوی اجتماعات میں وہ یہ کوشش کریں کہ ان کے پاس جس قسم کا لباس بھی ہے اس میں سے زیادہ اچھے لباس کو استعمال کریں اور کم از کم یہ ضرور کوشش کریں کہ وہ لباس اُجلا ہو خواہ پھٹا پرانا ہی کیوں نہ ہو ہماری اسلامی تہذیب یہ نہیں کہتی کہ ہم لباس کو اپنی مقصود ہی قرار دے دیں اور یہ بھی نہیں کہتی کہ ہم لباس سے اس قدر بے رغبتی کریں کہ ہم میں اور وحشی لوگوں میں کوئی فرق نہ رہے۔

ایک غریب شخص جو یہ کوشش کرتا ہے کہ اپنے پھٹے پرانے کپڑوں کو بھی صاف کر کے مساجد میں اور دوسرے اجتماعوں میں شامل ہو وہ ایک مہذب انسان ہے۔ وہ رب العالمین کا بندہ ہے۔ اس معمولی سے معمولی لباس کے باوجود شاہانہ لباس پہننے والے ان انسانوں سے افضل ہے جن کے دل میں خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کے لئے کوئی حصہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اسلامی احکام کو اپنے لئے نعمت سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہوں کیونکہ اس کے نتیجہ میں ہم دنیا میں بھی ایک مہذب قوم بن جائیں گے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جنتوں میں غیر محدود ترقیات حاصل کرنے والے ہوں گے۔

سیالکوٹ شہر میں نمازِ عید

سیالکوٹ شہر میں نمازِ عید بتاریخ ۹ر اکتوبر بروز جمعۃ المبارک بوقت ۸½ بجے جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں ادا کی جائے گی۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع انصاراللہ

سالانہ اجتماع انصاراللہ (منعقدہ ۳۰۔ ۳۱ر اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۸۱ء) میں تمام مجالس کی حاضری/نمائندگی لازمی ہے۔ تمام زعماء/زعماء اعلیٰ/ناظمین اضلاع و نگران حلقہ جات سے درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان و صدران جماعت و مربیان کرام سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے امسال سالانہ اجتماع میں نہ صرف مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں بلکہ ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار، خدام و اطفال کو اس بابرکت اجتماع سے مستفیض کرنے کے لئے مرکز میں لائیں۔ انشاء اللہ امسال ہمارا سالانہ اجتماع انصاراللہ مسجد اقصیٰ سے ملحق جلسہ سالانہ کے میدان میں منعقد ہوگا۔

(قیادت عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میری پیاری بہن عزیزہ امۃ الوحید خالدہ ایم ایس سی۔ بی ایڈ بنت بابو محمد حمید احمد صاحب ۲۶ر ستمبر کو بچی کی پیدائش کے اپریشن کے دوران خدا تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ بچی بھی چند منٹ زندہ رہ کر فوت ہوگئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کے شوہر کریم احمد بھٹی ابن مولوی علی احمد صاحب فاضل جنازہ لے کر ۲۸ر ستمبر کو ربوہ پہنچے۔ نماز جنازہ کیپٹن نواب دین صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھائی اور قبرستان عام بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر ہمارے بزرگ مولوی محمد سعید انصاری نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، اس کے بیٹے عزیزم نعیم احمد کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (خالد لطیف کراچی بک ڈپو۔ اردو بازار کراچی)

۲۔ ۲۵ر ستمبر کو میری والدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی امیر الدین صاحب مرحوم وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ دوسرے دن مسجد مبارک میں بعد نماز فجر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ماسٹر سعد اللہ صاحب صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تقریباً نوّے ۹۰ پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ خوش اخلاق، مہمان نواز، بہت سے اوصاف حمیدہ سے متصف تھیں۔ اُن کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(فضل دین چک ۵۵ ج ب ضلع فیصل آباد)

اعلان دارالقضاء

مکرم حکیم دین محمد صاحب ۱۶/۳۱ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی کہ میری بیٹی نصرت اللہ بیگم صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔ میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ ۱۔ کیپٹن ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب خاوند مرحوم۔ ۲۔ ملک صفی اللہ صاحب۔ ۳۔ اکرام اللہ صاحب۔ ۴۔ تقی اللہ صاحب۔ ۵۔ نسیم اللہ صاحب۔ ۶۔ محمودہ بیگم صاحبہ۔ فرحت بیگم صاحبہ نزہت بیگم صاحبہ۔ منصورہ بیگم صاحبہ پسران و دختران مرحومہ۔

قطعہ ۱۴/۱۱ واقع گولبازار ربوہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ تمام وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تلاش گمشدہ سائیکل!

میری پیکو سائیکل نمبر H ۵۲۳۰۵۵ ایوان محمود سے ۳۰ ستمبر بعد از مغرب گم ہوگئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے یا انہیں علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔

(سید فہیم شاہ معرفت سید محمد یونس دارالرحمت وسطی ربوہ)

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

رول نمبر	نام طالبات	حاصل کردہ نمبر
۶۳۴	امۃ الطیف	۲۵۰/۴۰۰
۶۳۵	بلقیس اختر	سیکنڈ ۲۷۵ ۵
۶۳۶	نسرین اختر	۲۵۵
۶۳۷	بشریٰ پروین	۲۳۸
۶۳۸	امۃ الحفیظ	۲۳۴
۶۳۹	عزیزہ بیگم	۲۲۱
۶۴۰	ماجدہ پروین	۲۲۶
۶۴۱	امتیاز بیگم	فیل
۶۴۲	روبینہ کوثر	۲۲۲
۹۹۲	رشیدہ فوزیہ	۲۵۵
۹۹۳	طیبہ شہناز	۲۲۳
۹۹۴	بشریٰ نور محمد	۲۲۰
۹۹۵	شاہدہ پروین	۲۴۳
۹۹۶	آنسہ	۲۲۶
۹۹۷	خالدہ پروین	۲۲۵
۹۹۸	شگفتہ پروین	فسٹ ۲۸۳
۹۹۹	سلیمہ	۲۵۹
۱۰۰۰	سیدہ اسماء بتول	۲۱۵
۱۰۰۱	امۃ النصیر	۲۵۷
۱۰۰۲	کوثر سعید	۲۴۹
۱۰۰۳	امۃ الرؤف	تھرڈ ۲۶۲
۱۰۰۴	ریحانہ کوثر	۲۳۱
۱۰۰۵	زاہدہ عثمان	۲۴۸
۱۰۰۶	نسیم اختر	۲۰۶
۱۰۰۷	عذرا پروین	۲۳۲
۱۰۰۸	امۃ الشافی	۲۳۶
۱۰۰۹	شاہدہ نسرین	۲۱۵
۱۰۵۱	ساجدہ اعجاز	۱۱۹/۲۰۰
۱۰۵۲	کہکشاں خاتون	۱۳۰
۱۰۵۳	رخسانہ خانم	۱۲۱
۱۰۵۴	ساجدہ ناظمی	۱۲۳

پرنسپل

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے مستحق احباب کے نام الفضل کے روزانہ پرچہ اور خطبہ نمبر جاری کرنے کیلئے اعانت فرمائی ہے احباب ان کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور دین و دنیوی نعمتوں سے مالامال کرے آمین

محترمہ بیگم اشرف صاحبہ شالامار ٹاؤن لاہور	۱۰۰۰/-	۸	روزانہ
" امۃ الرشید صاحبہ ڈاہری منجانب علی انور صاحب مرحوم ایبٹ آباد لاڑکانہ	۱۲۵/-	۱	"
مکرم منور احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ نواب شاہ	۷۰/-	۲	خطبہ نمبر
" ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب قاضی احمد	۷۰/-	۲	" "
" مستری محمد منیر صاحب " " نواب شاہ	۳۵/-	۱	" "
" نذر محمد خانصاحب	۲۰/-		
" عبدالحیٔ خانصاحب جام صاحب روڈ پرانا نواب شاہ	۱۱/-		
" چوہدری اقبال احمد صاحب بدین	۱۰/-		
" مبشر احمد صاحب سچل کالج نواب شاہ	۵/-		

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا

اجتماع

۳۷ سینتیسواں سالانہ

۲۳، ۲۴، ۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش

اکتوبر ۱۹۸۱ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ایوانِ محمود احاطہ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

اطفال اس اجتماع میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور بزرگانِ سلسلہ کی نصائح سنیں گے اور علمی و ورزشی مقابلوں کے علاوہ ذکر الٰہی اور عبادات میں وقت گزاریں گے۔ (منتظم اشاعت سالانہ اطفال الاحمدیہ)

لجنہ مرکزیہ کے امتحان میں

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی متوجہ ہوں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے امتحان منعقدہ جون ۱۹۸۱ء میں نمایاں کامیابی حاصل کرنیوالی ممبرات میں ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۱ء سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شام کے اجلاس میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ انعامات حاصل کرنے والی طالبات اس وقت موجود رہیں۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دو روزہ سالانہ اجتماع

مورخہ ۳، ۴ ستمبر ۱۹۸۱ بروز جمعرات جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کا دو روزہ سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس شام پانچ بجے مکرم محترم امیر صاحب ضلع شیخوپورہ کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نمائندہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا اس کے بعد علمی مقابلے ہوئے جس میں تلاوت اذان۔ نظم اور تقاریر کے مقابلے منعقد کروائے گئے بعدہٗ وقفہ نماز و طعام ہوا۔ وقفے کے دوران علمی مقابلے جاری رہے۔ رات ساڑھے نو بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دورۂ مغرب کی رنگین فلم ۷۰۰ پر دکھائی گئی۔ جس میں کم و بیش ۵۰۰ خدام و انصار شامل ہوئے۔

اگلے روز صبح ۳½ بجے نماز تہجد تمام خدام نے باجماعت ادا کی۔ اس کے بعد نماز فجر ہوئی۔ بعد ازاں درس قرآن مکرم صفدر نذیر صاحب مربی سلسلہ نے اور درس حدیث مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب نے دیا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلے ہوئے۔ رسہ کشی اور کبڈی کے مقابلوں میں خدام نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم لئیق احمد صاحب طاہر شروع ہوا۔ جس میں خدام کے علمی سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ یہ پروگرام بے حد کامیاب رہا ۱۲½ بجے تک یہ پروگرام جاری رہا آخر میں مکرم لئیق احمد طاہر صاحب نے خطاب فرمایا۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نہایت مدلل جوابات دیئے۔

نماز جمعہ کے بعد آخری اجلاس صدر محترم کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں تلاوت۔ نظم کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ مجالس کی دوڑ میں اور حلقہ جات کی دوڑ میں اول آنیوالوں کو ٹرافی انعام میں دی گئی۔ صدر محترم نے اختتامی خطاب فرمایا۔ دعا کے بعد ۴ بجے یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ خدا کے فضل سے ۴۵ مجالس کے ۴۶۲ خدام و انصار شامل ہوئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

تجنید بھجوائیے

ابھی تک کئی مجالس نے اپنی تجنید نہیں بھجوائی جبکہ ماہ اگست میں تمام مجالس کی تجنید خدام برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء مرکز میں پہنچنی ضروری تھی۔ براہ کرم یہ کام جلد مکمل فرمائیے اور تجنید مرکز میں بھجوائیے۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم محمد ایوب صاحب قائد مجلس و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دریا خاں مری کا لڑکا کفیل احمد عمر ۸ سال کا بدن تیل کا چولہا پھٹ جانے کی وجہ سے شدید طور پر جھلس گیا ہے۔ نواب شاہ میڈیکل کالج ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں داخل کیا گیا ہے۔ خون اور گلوکوز دیا جا رہا ہے آنکھیں اور سر خدا کے فضل سے بچ گیا ہے باقی سارے جسم پر چمڑا سلامت نہیں رہا اور علاج معالجہ میں سخت دشواری پیش آ رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے علاج میں برکت دے اور معصوم بچے کو اس کرب سے نجات دے کر کامل شفاء عطا کرے۔ (منور احمد۔ نائب قائد ضلع و نمائندہ الفضل ضلع نواب شاہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ کی نظر کافی کمزور ہو گئی ہے نیز بڑھاپے کی کمزوری بھی ہے۔ احباب سے اُن کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(عبدالرشید تبسم کارکن وقف جدید (ارشاد)

۳۔ میرے بڑے بھائی مرزا محمد شرف الدین کی طبیعت آج کل کچھ خراب ہے اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ نیز مجھے کاروباری پریشانیاں لاحق ہیں ان کے دور ہونے کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ (مرزا محمد اسلم ممبر مرچنٹ ریلوے روڈ ربوہ)

نوٹس نیلام لکڑی و طلبی لیبر بٹ برائے ارتھ ورک

(ا) مندرجہ ذیل پیداوار جنگلات کا نیلام عام مورخہ ۱۴/۱۰/۸۱ بوقت گیارہ بجے دن واقع دفتر مہتمم جنگلات حلقہ جھنگ نمبر I، F سٹیلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر منعقد ہوگا۔

I	ٹمبر	اندازاً ۵۲۶.۵۷۰ مکعب میٹر	از شور کوٹ جنگل
II	بالن پھڑی شدہ	" ۲۶۰۵ مکعب میٹر	" " "
III	گرے پڑے خشک درختاں	" ۲۳۰۰ شیشم یونٹ	برائے مختلف سڑکات
IV	کانا اور مسکٹ	کل رقبہ	از شور کوٹ جنگل

شرائط نیلام والٹ دارہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی دن دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں موقع پر کل زر نیلام کا دس فیصد سے پچیس فیصد تک زر بیعانہ وصول کیا جائے گا۔ کانا اور مسکٹ کی صورت میں نیلام کی کل رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔

(ب) مندرجہ ذیل کام بھی نیلام عام کئے جائیں گے جس میں کم از کم بولی کو منظور کیا جائے گا۔ کسی بھی بولی کو بغیر وجہ بتائے منظور یا نامنظور کرنیکا حق زیر دستخطی کو حاصل ہوگا۔ جنگل کی صفائی کا ریٹ فی ایکڑ ہوگا اور ارتھ ورک کا ریٹ فی ہزار مکسر فٹ ہوگا۔ کل زر نیلام کا ۲ فیصد بطور زر ضمانت موقع پر وصول کیا جائے گا۔

نمبر شمار	تفصیل کام	رقبہ	نام جنگل	مدت کام
۱	جنگل صفائی	۱۲۳.۵ ایکڑ	چک ۱۷۸/B-D بلانیشی	ایک ماہ
	"	" ۱۰۰.۰۰۰	چک جلال دین "	" "
۲	ارتھ ورک (کھدائی کھال میں پیسل اور نالیاں وغیرہ)	" ۱۲۹.۵۰	چک ۱۷۸/B-D "	۳ ماہ
		" ۲۹۵.۰۰۰	بیلہ من "	۳ ماہ
		" ۱۰۰.۰۰۰	چک جلال دین "	ایک ماہ

ج شرائط نیلام موقع پر پڑھ کر سنا دی جائیں گی

محمد یٰسین رانا

مہتمم جنگلات حلقہ جھنگ

IPL/۷۰۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- بحرِ حکمت کے موتی

"ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں کیونکہ الاستقامت فوق الکرامت مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔ انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسمیں ہیں امّارہ، لوّامہ، مطمئنّہ امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوشوں کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا ہے اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے مگر حالت لوّامہ میں سنبھال لیتا ہے۔ مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستاں میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کُتّے نے کاٹا۔ گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اُسے کُتّے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی وہ بولی آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اُس نے جواب دیا بیٹی انسان سے کُتّپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہیئے۔ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے نہیں تو وہی کُتّپن کی مثال صادق آئے گی۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۰۲-۱۰۳)

بقیہ :- دورہ انڈونیشیا صفحہ ۴ سے آگے

سمجھیں گے کہ اب ان کو پیچھے نہیں ہٹایا جاسکتا یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ احمدیت ساری دنیا پر کب غالب ہوگی لیکن یہ سب کچھ ضرور ہو کر رہے گا۔ اگر آپ میں کچھ کمزوریاں ہیں تو کم از کم اپنے بچوں کی صحیح طور پر اسلامی تعلیم کے مطابق تربیت کریں۔ تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث ہوں۔ آمین۔

اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور احباب جماعت کو مصافحہ کا شرف عطا کیا بعد میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں

(باقی)

خدّام الاحمدیّہ اور تعلیم القرآن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :-

"خدام الاحمدیہ کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آئندہ اشاعتِ اسلام کا بڑا بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ کوئی ایک طفل یا کوئی ایک نوجوان بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو احمدیت کے مقصد سے غافل رہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی سے غافل رہے جو ہمارے رب نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالا ہے..... خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۹ء صفحہ ۴)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

دمہ کورس ASTHMA COURSE

دمہ سے مستقل آرام کے لیے ASTHMA CURE

دمہ سے فوری ریلیف کے لیے ASTHMA RELIEF

پھیپھڑوں کی طاقت کے لیے LUNGS TONIC

چالیس روزہ کورس کی قیمت -/۴۰ روپے ڈاک خرچ -/۵ روپے لٹریچر مفت

کیور ہومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور ؛ کراچی ؛ ہیڈ آفس ربوہ — فون ۶۰۷/۶۰۶

اشد فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کچھ اسامیاں دیر سے خالی ہیں۔ باوجود الفضل میں بار بار اعلان کرنے کے کسی احمدی کو یہاں آکر کام کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد خاکسار احباب جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔ الفضل میں بار بار اس کا اعلان کروایا مگر کسی احمدی لیڈی ڈاکٹر نے اپنے آپ کو پیش نہیں کیا۔ خاکسار یہ معاملہ حضرت مصلح موعود کے نوٹس میں لایا تو حضور نے نہایت افسوس اور غصہ کا اظہار فرمایا اور خاکسار کو حکم دیا کہ اگر احمدی لیڈی ڈاکٹرز سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش نہیں کرتیں تو تم پاکستان ٹائمز میں اشتہار دے دو۔ بے شک کوئی عیسائی یا غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر آجائے۔ چنانچہ خاکسار نے پاکستان ٹائمز میں اشتہار دیا اور ایک غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر نے بخوشی یہاں آکر کام کیا۔

اب پھر کچھ عرصہ سے وہ ہی حالات ہیں جس کا بے حد افسوس ہے۔ ہسپتال کی مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے کارکنان کی ضرورت ہے۔ لہٰذا احمدی دوست یا بہنیں جو مرکز سلسلہ کے لئے جذبہ رکھتے ہیں وہ اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ یکم جولائی ۱۹۸۱ء سے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے گریڈ بڑھا دیئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :-

۱- ANAESTHETIST — ایک آسامی ۱۷۵۰-۶۰-۱۱۵۰-۵۰-۹۰۰

۲- سٹاف نرس — ۲ آسامیاں ۷۰۰-۲۲-۵۹۰-۲۰-۳۹۰

۳- میل نرس (ملٹری کا ریلیز شدہ) — ۳ " ۵۲۵-۱۴-۳۹۹-۱۲-۳۱۵

۴- ڈسپنسر — ۱ " ۴۷۰-۱۲-۳۵۰-۱۰-۲۹۰

۵- سٹور کیپر جو میڈیسن سٹور کا کام جانتا ہو اور ملٹری کا ریلیز شدہ ہو — ایک آسامی ۴۷۰-۱۲-۳۵۰-۱۰-۲۹۰

۶- ڈرائیور — ۲ آسامیاں ۵۰۸-۱۴/۳۴۰-۱۲-۲۸۰
اس کے علاوہ ڈرائیور الاؤنس -/۱۰۰ روپے اور مہنگائی الاؤنس -/۷۵ روپے بھی ہوگا۔

۷- بیلدار — ۲ اسامیاں ۳۷۰-۷/۲۶۵-۶-۲۳۵
اس کے علاوہ -/۷۵ روپے مہنگائی الاؤنس بھی ہوگا۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دماغی امراض مثلاً مرگی اور مالیخولیا کے تسلی بخش علاج کیلئے

دواخانہ حکیم عبدالعزیز

چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

عید کا تحفہ

ہاضمون رجسٹرڈ

نصرت دواخانہ ہاضمون ربوہ

مشہور منجن

دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لیے

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

اعلان تعطیل

۱۱ ذوالحجہ (۱۰ اکتوبر ۱۹۸۱ء) کو عید الاضحی کی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا اس لیے اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴